دعوتِ فکر

عبدالغفار پسروری

مسلمان قرآن کے آئینے میں

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

خرد نے کہہ دیا لا الہ تو کیا حاصل؟

﴿یقوم انما هذا الحیوة الدنیا متاع وان الاخرة هی دار القرار﴾ (سورۃ المومن:۳۹)

''اے میری قوم یہ دنیا کی زندگی محض فائدہ اٹھانے کی چیز ہے اور بلاشبہ آخرت ہی ہمیشہ رہنے کا گھر ہے۔''

مسلمان اسلام یہ ہے کہ

تو آخرت کو بھول کر دنیا کی عیش وعشرت میں مشغول ہو جائے......؟ نہیں! بلکہ تیرے دل میں ہر وقت رضاء الٰہی کی طلب اور آخرت کی فکر ہونی چاہیے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وسارعوا الی مغفرة من ربکم وجنة عرضها السموت والارض﴾ (آل عمران:۱۳۳)

''اور اپنے پروردگار کی مغفرت اور جنت کی طرف لپکو جس کا پھیلاؤ زمین وآسمان کے برابر ہے۔''

مسلمان! آخرت کی تیاری یہ ہے

لا الہ الا اللہ پڑھنے کے بعد رشوت، سود، چوری، زنا، ڈاکہ شراب نوشی اور سگریٹ نوشی تیرا مشغلہ بن جائے......؟

''نہیں'' بلکہ تو دوسروں کے مال کا محافظ بن کر زندہ رہے اور برائیوں سے تجھے نفرت ہو تو ان کے خاتمے کے لیے ہر وقت بے قرار رہے۔ فرمانِ الٰہی:

﴿ولا تاکلوا اموالکم بینکم بالباطل وتدلوبها الی الحکام لتاکلوا فریقا من اموال الناس بالاثم وانتم تعلمون﴾ (البقرہ:۱۸۸)

''اور تم ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ اور نہ اس کو (رشوۃ) حاکموں کے پاس پہنچاؤ تاکہ لوگوں کے مال کا کچھ حصہ تم ناجائز طور پر کھا جاؤ اور (اسے) تم جانتے ہو۔''

ہر کوئی مست مئے ذوق تن آسانی ہے
تم مسلمان ہو! یہ اندازِ مسلمانی ہے

مسلمان! غیرت یہ ہے کہ

تیری عورت پر غیروں کی نگاہ اٹھے اور وہ بازاروں کی رونق بنے۔ نہیں! بلکہ وہ اپنے گھر کی چاردیواری میں رہے اور اس کی زینت خاوند کے لیے ہو۔ اگر گھر سے نکلے تو گردن کو جھکا کے نکلے، نظروں کو گرا کے نکلے اور باپردہ ہو کر نکلے۔

فرمانِ الٰہی:

﴿وقل للمؤمنت یغضضن من ابصارهن﴾ (النور:۳۱)

''اور مومن عورتوں سے کہہ دو کہ وہ اپنی نگاہوں کو جھکائے رکھیں۔''

﴿وقرن فی بیوتکن﴾ (الاحزاب:۳۳)

''اور اپنے گھروں میں ٹھہری رہیں۔''

مسلمان! شرافت یہ ہے کہ

ترے گھر ٹی وی، وی سی آر اور فحش رسالے ہوں......؟ نہیں! بلکہ قرآن کی تفسیر، حدیث کی کتب، دینی رسائل اور علماء کی کیسٹیں تیرے گھر کی زینت ہونی چاہئیں۔ فرمانِ الٰہی

﴿یایها الذین آمنوا قوا انفسکم واهلیکم نارا﴾ (التحریم:۶)

''اے ایمان والو! اپنے آپ کو اور اپنے گھر والوں کو آگ سے بچاؤ۔''

مسلمان! مسلمانی یہ ہے کہ

مسجد سے نماز کے لیے بلایا جائے اور تیرا رخ دوسری جانب ہو......؟ نہیں! تجھے مسجد کی طرف آنا چاہیے اور اللہ کو یاد کرنا چاہیے تاکہ تو گناہوں سے محفوظ ہو سکے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿واقم الصلوة ان الصلوة تنهی عن الفحشاء والمنکر﴾ (العنکبوت:۴۵)

''اور نماز قائم کرو کیونکہ نماز بے حیائی اور برائی سے روکتی ہے۔''

یہ ایک سجدہ جسے تو گراں سمجھتا ہے
ہزار سجدے سے دیتا ہے آدمی کو نجات

مسلمان! توحید یہ ہے کہ

تو قبروں اور مزاروں پہ سجدہ کرے......؟ نہیں! بلکہ تیرا سر خالق واحد کے در پر جھکنا چاہیے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿والذین یدعون من دون الله لا یخلقون شیئا وهم یخلقون اموات غیر احیاء وما یشعرون ایان یبعثون﴾ (النحل:۲۰،۲۱)

''اور دوسری ہستیاں جنہیں تم اللہ کو چھوڑ کر پکارتے ہو وہ کسی چیز کی بھی خالق نہیں ہیں، بلکہ خود مخلوق ہیں۔ مردہ ہیں نہ کہ زندہ اور انہیں کچھ معلوم نہیں کہ انہیں کب اٹھایا جائے گا۔

مسلمان! اتحاد یہ ہے کہ

تو اپنے اماموں کی طرف لوگوں کو کھینچتا رہے اور

اپنے مفادات کے لیے اور اپنی خواہشات کے مطابق فرقے بنائے......؟ نہیں! بلکہ کتاب وسنت کی بنیادوں پر اتحاد ہو اور تم اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھام لو اور قرآن و حدیث کے مقابلے میں اپنے اماموں کی خواہشات کو ٹھکرا دینا چاہئے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿واعتصموا بحبل الله جميعا ولا تفرقوا﴾ (آل عمران:۱۰۳)

''اور تم سب کے سب اللہ کی رسی کو مضبوطی سے تھامو اور تفرقہ نہ کرو۔''

نہیں ہے جستجوئے حق کا تجھ میں ذوق و شوق
امتی کہلا کے تو پیغمبرﷺ کو رسوا نہ کر

مسلمان! زینت یہ ہے کہ

تیرا چہرہ فرنگی تیرا لباس فرنگی اور تیری تہذیب فرنگی اور تیری اولاد فرنگی طرزِ عمل اختیار کرے......؟ نہیں! بلکہ تیری زینت اسلامی تہذیب میں ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿لقد كان لكم في رسول الله اسوة حسنة﴾ (الاحزاب:۲۱)

''البتہ تحقیق تمہارے لیے اللہ کے رسول اسوہ حسنہ ہیں۔''

مسلمان! جوانی یہ ہے کہ

تیرا دل حرص اور مال کی طرف راغب ہو جائے اور تیری نگاہیں غیروں پر اٹھیں اور تیرے دن غیبت، طمع، عیب جوئی اور تیری راتیں سینماؤں کی نذر ہو جائیں......؟ نہیں! بلکہ ان کی چیخیں سن جن کی عزتیں تار تار ہو رہی ہیں، ان کی سسکیاں سن، جن کے بچے گولیوں سے چھلنی کیے جا رہے ہیں، ان کی مدد کے لیے اور ان کی عفت وعصمت کو بچانے کے لیے اپنی جوانی کو وقف کر دے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿وما لكم لا تقاتلون في سبيل الله والمستضعفين من الرجال والنساء والولدان الذين يقولون ربنا اخرجنا من هذه القرية الظالم اهلها﴾ (النساء:۷۵)

''اور تم کو کیا ہوا ہے کہ خدا کی راہ اور ان بے بس مردوں اور عورتوں اور بچوں کی خاطر نہیں لڑتے جو دعائیں کیا کرتے ہیں کہ اے پروردگار ہم کو اس شہر سے جس کے رہنے والے ظالم ہیں نکال کر کہیں اور لے جا۔''

مسلمان! کامیابی یہ ہے کہ

تو کار بنگلہ اور اقتدار یا ملازمت حاصل کرے اور عیش وعشرت کے مزے لوٹے......؟ نہیں! بلکہ کامیابی یہ ہے کہ تو دوزخ سے بچ کر جنت میں داخل ہو جائے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿فمن زحزح عن النار وادخل الجنة فقد فاز﴾ (آل عمران:۱۸۵)

''پس جو شخص جہنم کی آتش سے دور رکھا گیا اور بہشت میں داخل کیا گیا، پس تحقیق وہ کامیاب ہو گیا۔''

مسلمان! بھائی چارہ یہ ہے کہ

کوئی ایک گالی اور طعنہ دے تو تو گالیوں اور طعنوں کی بارش کر دے۔ کوئی ایک دن قطع کلامی کرے، لیکن تو دس دن قطع کلامی کرے......؟ نہیں! بلکہ کوئی قطع کلامی کرے تو تیرا حق ہے کہ تو صلہ رحمی کرے۔ اگر کوئی گالی اور طعنہ دے تو تو اسے معاف کر دے اور اس کی اصلاح کرے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿انما المومنون اخوة فاصلحوا بين اخويكم واتقوا الله لعلكم ترحمون﴾ (الحجرات:۱۰)

ترجمہ! مومن تو آپس میں بھائی بھائی ہیں تم اپنے دو بھائیوں میں صلح کرا دیا کرو اور خدا سے ڈرتے رہو تا کہ تم پر رحمت کی جائے

مسلمان! تقویٰ یہ ہے کہ

چغلی غیبت جھوٹ اور بھائی کی جاسوسی میں تم فخر محسوس کرو......؟ نہیں! بلکہ ان تمام اخلاقی بیماریوں سے نفرت ہونی چاہیے۔ فرمانِ الٰہی

﴿ولا تجسسوا ولا يغتب بعضكم بعضا﴾ (الحجرات:۱۲)

''اور تم ایک دوسرے کی جاسوسی نہ کرو اور نہ کوئی کسی کی غیبت کرے۔''

مسلمان! اللہ تعالیٰ کی احسان مندی یہ ہے کہ

تو اس کے عطا کردہ ہاتھوں پاؤں اور آنکھوں سے اس کی بغاوت کرے؟ نہیں! بلکہ تیرے ہاتھوں آنکھوں اور جسم کو اللہ کے حکم کے سامنے سرنگوں ہونا چاہیے اور ان کو اللہ کی فرمانبرداری کیلئے استعمال ہونا چاہیے۔

مسلمان! تو سوچتا ہے کہ

میں ہمیشہ اسی طرح زندہ رہوں گا......؟ نہیں! بلکہ یہ عارضی زندگی ہے تجھے لوٹ کر اللہ کے حضور پیش ہونا ہے۔ فرمانِ الٰہی ہے:

﴿ارضيتم بالحيوة الدنيا من الاخرة فما متاع الحيوة الدنيا في الاخرة الا قليل﴾ (التوبہ:۳۸)

''کیا تم آخرت کی نعمتوں کو چھوڑ کر دنیا کی زندگی پر خوش ہو کر بیٹھے (حالانکہ) دنیا کی زندگی کے فائدے تو آخرت کے مقابلے میں بہت ہی کم ہیں۔''

مسلمان! تو خیال کرتا ہے کہ

بس لا الٰہ الا اللہ کہہ لیا اور بعد میں جو چاہوں کروں......؟ نہیں! بلکہ تیری مسلمانی یہی ہے کہ تیرے تمام اعمال اسلام کے مطابق ہوں۔

خرد نے کہہ بھی دیا لا الہ تو کیا حاصل
دل و نگاہ مسلمان نہیں تو کچھ بھی نہیں
عجب نہیں کہ پریشان ہے گفتگو میری
فروغ صبح پریشان نہیں تو کچھ بھی نہیں!